

بلوچستان صوبائی اسٹیکر ٹریٹ

رپورٹ

مجلس قائمہ برائے محکمہ ایس اینڈ جی اے ڈی، بین الصوبائی رابطہ قانون و پارلیمنٹی امور، پراسیکیوشن و انسانی حقوق۔

بابت

"ضابطہ دیوانی (بلوچستان کا ترمیمی) مسودہ قانون مصدر 2010 (مسودہ قانون نمبر 14 مصدرہ 2019)"

منجانب:- میر اسد اللہ بلوج
صدر نشین مجلس قائمہ۔

(2)

رپورٹ مجلس قائدہ

برائے محکمہ ایس اینڈ جی اے ڈی، بین الصوبائی رابطہ قانون و پارلیمنٹی امور،
پر اسیکیوشن و انسانی حقوق۔

بابت

"ضابطہ دیوانی (بلوچستان کا ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ 2010 (مسودہ قانون نمبر 14 مصدرہ 2019)"

پس منظر:-

نشت کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ جسکے بعد اپیشل سیکرٹری جناب طاہر شاہ کا کڑ نے آج کی نشت کا پس منظر بیان کرتے ہوئے مجلس کو بتایا کہ مورخہ 07 اکتوبر 2019ء کو بلوچستان صوبائی اسمبلی کے منعقدہ اجلاس میں "ضابطہ دیوانی (بلوچستان کا ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ 2010 (مسودہ قانون نمبر 14 مصدرہ 2019)" پیش ہوا۔ جسے اپیکیر صاحب نے بلوچستان صوبائی اسمبلی کے قوائد انصباط کار مجریہ 1974ء کے قاعدہ نمبر 84 کے تحت ذکورہ مجلس کے سپرد کیا۔ ذکورہ مسودہ قانون (Bill) کی بابت نشت مورخہ 17 اکتوبر 2019ء کو بلوچستان صوبائی اسمبلی کے کمیٹی روم میں زیر صدارت محترمہ مستورہ بی بی چیئر پرسن مجلس قائدہ منعقد ہونا تھی لیکن چند ناگزیر وجہات کی بناء پر چیئر پرسن مجلس میں شریک نہ ہو سکیں۔

واضح رہے کہ بلوچستان صوبائی اسمبلی کے قواعد انصباط کار مجریہ 1974 کے قاعدہ نمبر (2) 132 کے تحت اگر مجلس کا چیئر مین / چیئر پرسن حاضر نہ ہو تو اس صورت میں مجلس اپنے حاضر ممبران میں سے کسی ایک ممبر کو صدارت کے لئے منتخب کر سکتی ہے۔ لہذا معزز حاضر ممبران نے متفقہ طور پر میرا سدال اللہ بلوچ، رکن مجلس کو ذکورہ نشت کی صدارت کے لئے منتخب کیا۔

مورخہ 17 اکتوبر 2019ء کی نشت میں ذیل اراکین اور افسران نے شرکت فرمائی:-

شرکاء مجلس:-

- | | |
|----------------------|---|
| رکن مجلس / صدر نشین۔ | (ا) میر اسد اللہ بلوچ، وزیر برائے سماجی بہبود |
| رکن بحاظ عہدہ | (ii) محترمہ ماہ جبین شیران، پارلیمانی سیکرٹری برائے محكمة قانون |
| رکن مجلس۔ | (iii) جناب محمد خان اوتھانخیل، وزیر برائے صنعت و حرفت |
| رکن مجلس۔ | (iv) جناب مبین خان خلیجی، پارلیمانی سیکرٹری برائے محكمة توافقی |
| رکن مجلس۔ | (v) ملک نصیر احمد شاہواني، رکن صوبائی اسمبلی |

افسران:-

- | | |
|--|--------------------------|
| سیکرٹری، بلوچستان صوبائی اسمبلی۔ | (vi) جناب صفدر حسین |
| ایڈیشنل سیکرٹری (مجلس) بلوچستان صوبائی اسمبلی | (vii) جناب طاہر شاہ کاکڑ |
| ایڈیشنل سیکرٹری، محكمة قانون و پارلیمانی امور۔ | (viii) جناب قاسم بشیر |
| ایڈیشنل سیکرٹری، محكمة ایس ائینڈ جی اے ڈی۔ | (ix) جناب محمد افضل |
| ایڈیشنل سیکرٹری (مجلس) بلوچستان صوبائی اسمبلی | (x) جناب محمد عظیم بلوچ |

صدر نشین میر اسد اللہ بلوچ نے محكمة قانون کے نمائندے کو دعوت دی کہ وہ مذکورہ مسودہ قانون (Bill) کے بارے میں مجلس کو تفصیلاً بریف کریں کہ اس ترمیم کی ضرورت کیوں پیش آئی۔ جس پر جناب قاسم بشیر ایڈیشنل سیکرٹری محكمة قانون و پارلیمانی امور نے مجلس کو بریف کرتے ہوئے کہا کہ اس مسودہ قانون (Bill) میں ترمیم دراصل لاء ائینڈ جسٹس کمیشن آف پاکستان کی سفارشات ہیں۔ لاء ائینڈ جسٹس کمیشن آف پاکستان وفاقی آرڈیننس مجریہ 1979 کے تحت بنال جس کے نکاشنہ اس کی دفعہ 6 میں موجود ہیں۔ اس کمیشن کی سربراہی چیف جسٹس آف پاکستان کرتے ہیں اور تمام ہائی کورٹس کے چیف جسٹس صاحبان، اٹارنی جزل پاکستان، وفاقی سیکرٹری قانون، نمائندگان بارکنسل اور ماہرین قانون اس کے ممبرز ہوتے ہیں۔ اس طرح یہ کمیشن بہت اہمیت کا حامل ہے۔ یہ کمیشن ملکی قوانین کا وقتاً فوتاً جائزہ لیتا رہتا ہے اور قوانین میں ترمیم تجویز کرتا ہے۔ اسی طرح عدالتوں کا طریقہ کاربھی تجویز کرتا ہے اس مسودہ قانون میں ترمیم تجویز کرنے کی اہم وجہ یہ ہے کہ کم مالیت کے مقدمات کا عدالتی قانون (Small Causes Courts Act, 1887) منسوخ (Repeal) ہو گیا ہے۔ جس کا حوالہ ضابطہ دیوانی کے مختلف دفعات میں موجود ہیں اور منسوخ قانون کی جگہ اک ناٹانی (Small Claims and Minor Ordinance) 2002 کا حوالہ ضابطہ دیوانی ہے۔

سمجھا گیا کہ ضابطہ دیوانی کی متعلقہ دفاتر میں نئے قانون کے مطابق تراجمم لائی جائیں۔ علاوہ ازیں کمیشن نے دیگر امور کا جائزہ بھی لیتے ہوئے اپنی سفارشات دی جس کے زیر نظر دیگر تراجمم تجویز ہوئیں۔ جس میں معروفہ ثانی (Second Appeal) کیلئے مالیت دعویٰ میں اضافہ شامل ہے۔ جائیداد اشیاء کی قیمتوں میں روزمرہ اضافہ مالیت دعویٰ میں اضافے کا باعث بتا ہے۔ لہذا اس امر کے زیر نظر مالیت دعویٰ برائے معروفہ ثانی میں اضافہ تجویز کیا گیا تاکہ ایک طرف تو عدالت عالیہ پر مقدمات کا اضافی بوجھ کم ہو اور دوسری طرف عوام الناس کو جلد فراہمی انصاف اور اس کے حصول میں آسانی ممکن ہو سکے۔

صدر نشین میر اسد اللہ بلوج نے استفسار کیا کہ کیا باقی صوبوں میں ایسی کوئی ترمیم کی گئی ہے اور کیا مفاد عامہ کے تحت آپ اس مسودہ قانون سے مطمئن ہیں جس کے جواب میں ایڈیشنل سیکرٹری صاحب نے کہا کہ دیگر صوبوں نے بھی ترمیم کی ہیں اور حکمہ قانون بلوچستان اس مسودہ قانون سے مطمئن ہے۔

جناب صدر نشین نے کہا کہ صوبائی کا بینہ کے اجلاس میں بھی یہی فیصلہ ہوا تھا کہ دیوانی مقدمات کا فیصلہ مکمل ہونے پر 15 آیام کے اندر اندر آنا (سُنانہ) چاہیے۔ اس قانون میں بھی یہ شق موجود ہے کہ دیوانی مقدمات جب مکمل ہو جائیں تو عدالت اس کیس کا فیصلہ 15 دن میں سُنانے کا پابند ہے۔

جناب صدر نشین نے تمام اراکین مجلس کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کیا آپ بھی اس ترمیم کے حق میں ہیں جس پر تمام اراکین نے بھی اثبات کا اشارہ دیا اور اس طرح مجلس نے مسودہ قانون "ضابطہ دیوانی (بلوچستان کا ترمیمی)" مسودہ قانون مصدر 2010 (مسودہ قانون نمبر 14 مصدرہ 2019) کو من و عن ایوان میں برائے منظوری پیش کرنے کی سفارش کی۔

رپورٹ بمعہ مسودہ قانون "ضابطہ دیوانی (بلوچستان کا ترمیمی)" مسودہ قانون مصدر 2010 (مسودہ قانون نمبر 14 مصدرہ 2019) "ایوان میں برائے غور و خوض و منظوری پیش خدمت ہے۔

sd/=

(میر اسد اللہ بلوج)
صدر نشین مجلس قائمہ